بسم اللہ الرحمن الرحیم

جس عورت کی منگنی ہو چکی ہو، اسے نکاح کا پیغام بھیجنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ہمارے خاندان میں ایک لڑکی ہے، اور اس کی منگنی ہو چکی ہے، تو کیا اب میں اسے نکاح کا پیغام دے سکتا ہوں؟

جواب

جب کسی لڑکی کی منگنی، اور رشتہ کسی اور جگہ طے ہو چکا ہو، تو اس صورت میں اس کو نکاح کا پیغام دینا یا اس کی طرف پیش قدمی کرنا شرعاً درست نہیں، کیونکہ حدیثِ مبارکہ میں اس سے منع فرمایا گیا ہے۔ البتہ! اگر وہ رشتہ خود ہی ختم ہو جائے، تو پھر شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے، آپ نکاح کا پیغام دے سکتے ہیں۔ بخاری شریف میں ہے "ولا یبیع الرجل علی بیع اخیه ولا یخطب علی خطبة اخیه" ترجمہ: اور کوئی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ کوئی اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی کرے۔ (صحیح البخاری، جلد 1، صفحہ 278، مطبوعہ: کراچی)

"ولا یخطب" کے تحت حضرت، علامہ، مولانا، مفتی محمد شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "منگنی پر منگنی نہ کرنے کا مطلب یہ ہے کہ جب رشتہ طے ہو جائے تو پیغام نکاح نہ دیا جائے۔" (نزہۃ القاری، جلد 3، ص 491، فرید بک سٹال، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5061

تاریخ اجراء: 17 ذوالحجۃ الحرام 1447ھ/03 جون 2026ء